سوال

(599) میں ایک فیکٹری میں ملازم ہوں اور فیکٹری قانون کے مطابق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک فیکٹری میں ملازم ہوں اور فیکٹری قانون کے مطابق ورکروں کو ایک سہولت فیکٹری نے دے رکھی ہے۔ جو ورکروں کی تنخواہ میں سے ''9'' فی صد کٹوتی کرکے اس کو فیکٹری چھوڑنے پر دوگنی سے بھی زیادہ رقم دیتے ہیں جو کہ فیکٹری میں یونین کا معاہدہ ہے لیکن یہ سہولت صرف فیکٹری ملازمین کو ملتی ہے قرآن و حدیث کی روشنی میں وضاحت فرمائیں۔

(۲) فیکٹری قانون کے مطابق مزدوروں کو سالانہ چند چھٹیاں ضروری کام کی بھی ہیں تو اگر مزدور بغیر ضروری کام کے فیکٹری والوں سے پیسے بھی لے تو کیا رقم جائز ہوگی یا ناجائز؟

(۳) فیکٹری قانون کے مطابق مزدوروں کو سالانہ کچھ رقم بونس کی شکل میں دی جاتی ہے۔ نیز سالانہ 5 فی صد منافع بھی دیا جاتا ہے۔ یہ بھی یونین کے معاہدے میں شامل ہے۔ تو کیا یہ رقم جائز ہوگی۔ (عبدالغفور، شاہدرہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فی صد کٹوتی کی ہوئی رقم جتنی بھی بنے وہ ملازم کی اپنی کمائی ہے جو اس کے لیے حلال ہے۔ رہی زائد رقم اگر وہ سود ہے یا کسی اور حرام میں آتی ہے تو حرام ہے۔

(۲) ناجائز ہے۔

(۳) بونس والی رقم درست ہے۔ رہی پانچ فی صد منافع والی رقم اگر وہ سود یا کسی اور حرام منافع میں شامل ہے تو وہ حرام ہے اور اگر وہ بونس یا تنخواہ میں سالانہ ترقی کی صورت میں ہے تو وہ جائز ہے۔ ۱۴۲۲/۴/۷ھ

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02ص499

محدث فتویٰ